



مجلس البحث والدراسات  
معدن فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

غیر محرم ڈاکٹر سے عورت کا علاج

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن و سنت و حدیث کی رو سے غیر محرم ڈاکٹر کا کسی عورت کا طبی معاینہ کرنا ممنوع یا حرام ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برونائی دارالسلام میں منعقدہ آٹھویں اسلامی فقہی کانفرنس کے متفقہ فیصلے کے مطابق اگر مریضہ کے طبی چیک آپ کے لیے سپیشلسٹ لیڈی ڈاکٹر موجود ہو تو اس کا فرض بنتا ہے کہ وہ بذات خود چیک آپ کا فریضہ سرانجام دے اور اگر مسلمان لیڈی ڈاکٹر میسر نہ ہو تو غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر بھی اُسے چیک کر سکتی ہے اور اگر غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر میسر نہ ہو تو مسلمان ڈاکٹر یہ فریضہ سرانجام دے سکتا ہے اور اگر مسلمان ڈاکٹر میسر نہ ہو تو پھر غیر مسلم ڈاکٹر چیک آپ کا فریضہ سرانجام دے سکتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ وہ مرض کی تشخیص اور علاج کی غرض سے عورت کے بدن کے متاثرہ حصے کو بھی دیکھے اور حتی المقدور غرض بصر سے کام لے اور پھر عورت کے علاج معالجے کا معاملہ، خلوت محرمہ کے ارتکاب سے بچنے کے لئے ناوہد یا محرم یا قابل اعتماد عورت کی موجودگی میں ہو۔

مزید برآں فقہی کانفرنس محکمہ صحت کے ذمہ داران کو تلقین کرتی ہے کہ وہ طبی علوم کے شعبوں میں عورتوں کی اسپیشلائزیشن کی حوصلہ افزائی کریں خصوصاً تولید و وضع حمل جیسے نسوانی معاملات کے شعبے میں، اس بات کے پیش نظر کہ ان کے آپریشن کے لیے عورتیں بہت کم ہیں اور اس وجہ سے بھی کہ استثنائی قاعدے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

اور بسا اوقات بعض مریض خواتین ڈاکٹر کے کہنے سے پہلے ہی بغیر کسی مصلحت اور ضرورت کے اپنے بدن کا کوئی حصہ کھول دینے میں حرج محسوس نہیں کرتیں حالانکہ انہیں ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔

شیخ ابن عثیمین سے مرد ڈاکٹر سے عورت کے علاج کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

"لیڈی ڈاکٹر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں مرد ڈاکٹر سے عورت کے علاج میں کوئی حرج نہیں اور اہل علم نے جائز قرار دیا ہے کہ ایسی صورت میں مرد طبیب سے علاج کرانے میں کوئی حرج نہیں اور عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ ڈاکٹر کے سامنے اپنے بدن کا وہ حصہ کھول دے جس کے کھولے بغیر تشخیص اور علاج ممکن نہ ہو، البتہ اس صورت میں اس کے ساتھ محرم کا ہونا ضروری ہے، کیونکہ غیر محرم طبیب کے ساتھ عورت کا علیحدگی میں ہونا حرام ہے۔"

ہدایا عہدہ علمی والہدایا علم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ